والله جعل لكم من انفسكم ازواجا وجعل لكم من ازواجكم بنين وحفدة

تصنیف لطیف جناب مستطاب علامہ محقق مولانا مولوی عبد الرحیم صاحب زبیری الہاشمی

عظیم آبادی المسمیٰ بہ

۱۹۰۱ء ۱۳۱۹ھ

الدر المنثور

فی

تراجم اهل صادقفور

معروف بہ

تذکرہ صادقہ

سنہ ۱۳۰۹ فصلی ۱۹۵۸ بکرمی

حسب فرمائش جناب مولوی

محمد نور الہدیٰ ارتقاہ اللہ علی الدرجات العلیٰ خلف صغیر مؤلف ذی رتبہ

[illegible] سید محمد عبد اللہ [illegible] مطبع کی اہتمام سے [illegible]

بار اول ۵۰۰ جلد

قیمت فی جلد علاوہ محصول ڈاک ۱۲؍

التماس

مین اس جگہ ایک فہرست اون حضرات کی لکھتا ہون کہ جنکے نام نامی اس تذکرہ مین درج ہوئے ہین اور اونکو ہماری گورنمنٹ عالیہ عادلہ کی طرف سے خطاب عطا ہوا ہے اور وہ کل سات ہین پانچ انمین سے وہ ہین کہ جنکو شمس العلما کا خطاب مرحمت ہوا اور دو وہ ہین جنکو خان بہادر کا خطاب بخشا گیا وھو ھذہ

عـ۱ شمس العلما جناب حضرت مولنٰنا محمد سعید قدس سرہ ساکن محلہ مغلپورہ شہر پٹنہ

نمبر۲۔ شمس العلما جناب مولنٰنا محمد حسن رحمۃ اللہ علیہ ساکن محلہ صادقپور شہر پٹنہ

نمبر۳۔ شمس العلما برادرم عزیز مولوی عبدالرؤف مرحوم و مغفور ساکن محلہ صادقپور شہر پٹنہ

نمبر۴۔ شمس العلما مولوی امجد علی صاحب سلمہ ام۔ اے پروفیسر سنٹرل کالج الہ آباد ساکن صادقپور پٹنہ

نمبر۵۔ شمس العلما جناب حضرت مولنٰنا نذیر حسین مدظلہ محدث دہلوی ساکن سورجگڈھہ ضلع مونگیر

نمبر۶۔ خان بہادر جناب قاضی سید محمد اجمل مرحوم ساکن قصبہ باڑہ ضلع پٹنہ

نمبر۷۔ خان بہادر جناب قاضی مولوی فرزند احمد صاحب سلمہ ساکن گیا

چونکہ یہ خطابات بلا عوض کسی خدمت کے محض براہ شفقت و مہربانی خسروانہ و عنایت شاہانہ ہم مسلمان لوگون کی عزت افزائی و قدرشناسی کے لئے گورنمنٹ عالیہ نے مرحمت فرمائے ہین پس ہم سب مسلمانون کو عموماً اور فرقہ اہل حدیث کو خصوصاً و علی الخصوص خاندان صادقپور کو اسکا شکریہ قولاً و فعلاً ادا کرنا چاہیے کیونکہ الشکر یزید النعمۃ ہم مسلمانون کا فطرتی اور مذہبی شیوہ ہے کہ محسن کے احسان کا قولاً و فعلاً اعتراف کرین۔ جیسا کہ جناب سرور کائنات مفخر موجودات رحمۃ للعالمین کا ارشاد ہے لا یشکر اللہ من لا یشکر الناس پھر کون مسلمان ہوگا جو اسپر عمل نہین کرے گا۔ خاصکر فرقہ اہل حدیث کے لئے تو کسی اسلامی سلطنت مین بھی یہ آزادی مذہبی (کہ وہ بلا مزاحمت اپنے تمام ارکان دینی ادا کرین) نصیب نہین جو برٹش حکومت مین انھین حاصل ہے۔ پس ان کا فرض مذہبی و منصبی دونون ہے کہ وہ ایسی عادل اور مہربان گورنمنٹ کی مطیع و فرمان بردار رعایا ہون اور ہمیشہ دعا گوئے سلطنت رہین فتدبر و تفکر و لا تکن من الغافلین ۵